

الْأَرْضِ زَيْنَةً لِّهَا لِنَبْلُوهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ﴿۷﴾ وَ

باعثِ زینت (و آرائش) بنایا تاکہ ہم ان لوگوں کو (جو زمین کے باسی ہیں) آزمائیں کہ ان میں سے بہ اعتبارِ عمل کون بہتر ہے ۵ اور

إِنَّا لَجُعَلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرًّاءَ ﴿۸﴾ أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ

بیشک ہم ان (تمام) چیزوں کو جو اس (روئے زمین) پر ہیں (ناپود کر کے) بجز میدان بنادینے والے ہیں ۵ کیا آپ نے یہ خیال کیا

أَصْحَابَ الْكُهْفِ وَالرَّقِيمِ ﴿۹﴾ كَانُوا مِنْ آيَتِنَا عَجَبًا ﴿۹﴾ إِذْ

ہے کہ کھف و رقیم (یعنی غار اور لوح غار یا وادی رقیم) والے ہماری (قدرت کی) نشانیوں میں سے (کتنی) عجیب نشانی تھے ۵ وہ وقت

أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكُهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ

یاد کیجئے) جب چند نوجوان غار میں پناہ گزیں ہوئے تو انہوں نے کہا: اے ہمارے رب! ہمیں اپنی بارگاہ

رَاحَةً وَهَيْئًا لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾ فَضَرَبْنَا عَلَى

سے رحمت عطا فرما اور ہمارے کام میں راہ یابی (کے اسباب) مہیا فرما ۵ پس ہم نے اس غار میں کتنی کے

إِذَانِهِمْ فِي الْكُهْفِ سِنِينَ عَدَدًا ﴿۱۱﴾ ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ

چند سال ان کے کانوں پر تھپکی دے کر (انہیں سلا دیا) ۵ پھر ہم نے انہیں اٹھا دیا کہ دیکھیں دونوں گروہوں

أَمِ الْحَزَبَيْنِ أَحْطَىٰ لِمَا لَيْثُوهُمَا أَمْ دَا ﴿۱۲﴾ نَحْنُ نَقُصُّ

میں سے کون اس (مدت) کو صحیح شمار کرنے والا ہے جو وہ (غار میں) ٹھہرے رہے ۵ (اب) ہم آپ کو ان کا حال

عَلَيْكَ نَبَاهُهُم بِالْحَقِّ ﴿۱۳﴾ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَ

صحیح صحیح سناتے ہیں، بیشک وہ (چند) نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے ان کے لئے

زَدْنَاهُمْ هُدًى ﴿۱۴﴾ وَرَبَطْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا

(نور) ہدایت میں اور اضافہ فرما دیا ۵ اور ہم نے انکے دلوں کو (اپنے ربط و نسبت سے) مضبوط و مستحکم فرما دیا، جب وہ (اپنے بادشاہ

رَبُّنَا رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَنُدْعُوًا مِنْ دُونِهِ

کے سامنے) کھڑے ہوئے تو کہنے لگے: ہمارا رب تو آسمانوں اور زمین کا رب ہے ہم اس کے سوا ہرگز کسی (جھوٹے) معبود کی پرستش